4309 ـ قبروں كى توہين كرنا جائز نہيں

سوال

ہمارے گاؤں ميں قبروں اہانت ہونے لگى ہے، وہ اس طرح كہ قبرستان اونٹوں، گائيوں، اور بكريوں اور گاڑيوں كا راستہ بن گيا ہے، بلكہ اس سے بھى زيادہ افسوس اور خطرناك بات تو يہ ہے كہ بعض لوگوں نے وہاں عمارتيں بنانى شروع كردى ہيں، لھذا اس سلسلے ميں آپ كيا راہنمائى كرتے ہيں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

يہ جائز نہيں، كيونكہ قبرستان ميں جب تك مردوں كى ہڈياں وغيرہ موجود ہيں وہاں اس طرح كى اشياء بنانا اور اسے عام شاہراہ بنا لينا جائز نہيں ہے، كيونكہ ميت كى حرمت بھى زندہ كى حرمت جيسى ہى ہے، لھذا قبرستان كو روند كر يا اسے راستہ بنا كر اس كى توہين كرنا جائز نہيں.

اور نہ ہى وہاں نماز پڑھنى جائز ہے، اور نہ ہى قبرستان كو عام رہائشى جگہ ميں شامل كرنا صحيح ہے، بلكہ يہ سب كچھ ناجائز ہے، ليكن جب قبرستان ميں موجود فوت شدگان كى ميتيں مٹى بن چكى ہوں اور ان كى كوئى چيز باقى نہ بچى ہو اور نہ ہى وہاں كسى قبر ميں ميت كا جسم وغيرہ ہو، تو يہ اور بات ہے، تو اس حالت ميں ہو جانے كے بعد اسے كھيت، يا گھر وغيرہ بنانے ميں كوئى حرج نہيں.

ليكن جب اس ميں مردے دفن ہوں اور وہاں ان كى باقيات موجود ہوں تو پھر اس كا استعمال اور وہاں شارع عام بنانا جائز نہيں، كيونكہ مسلمان شخص كى ميت تم سے پہلے اس جگہ جا چكى ہے، اور وہ پہلے جانے كى بنا پر اس كى زيادہ حقدار ہے، اور اس كى حرمت بھى ہے، لھذا اس كى حرمت اسى طرح قائم ہے جس طرح اس كے زندہ ہونے كى حالت ميں تھى.

جب نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے ايك شخص كو قبريں روندتے ہوئے ديكھا تو فرمانے لگے:

" تم ميں سے كوئى ايك شخص كسى انگارے پر بيٹھے اور اس كے كپڑے جل جائيں اور اس كى جلد بھى يہ اس كے ليے قبر پر بيٹھنے سے زيادہ بہتر ہے"

صحيح مسلم حديث نمبر (9711) سنن ابو داود حديث نمبر (3228).

تو یہ ڈراوا اور تحذیر اس لیے ہے کہ اس کام میں مسلمان کی توہین تھی، اور علماء کرام نے بیان کیا ہے کہ قبرستان میں قضائے حاجت حرام ہے، اور قبروں پر بیٹھنا جائز نہیں، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" قبروں پر نہ بیٹھو اور نہ ہی اس کی جانب رخ کر کے نماز پڑھو"

صحیح مسلم حدیث نمبر (972) سنن ابو داود حدیث نمبر (3229).

اور نہ تو اس پر ٹیک لگانی جائز ہے، اور نہ ہی پاؤں کے ساتھ قبر کو روندنا یا اس کی اہانت کرنا، یہ سب کچھ ناجائز ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے.